ابو الحسن

[illegible]
4+1

منظر اول

(ابوالحسن کا مکان)

ابو - کھانے کا وقت ہوگیا -

نزہت - ہوگیا تو سرکار کیلئے خاصا چنا جائے؟

ابو - پھر وہی - اب مجھے کیا پتہ تھا کہ خلافت مآب میری اس نظم پر برہم ہوجائینگے جس میں میں نے انہیں "بوم شب گرد" ~~کہا~~ کہہ بیٹھا تھا -

نزہت - بس چپ رہو - یہ رونا تم پہلے بھی رو چکے ہو -

ابو - تم بھی تو کچھ کم قصوروار نہیں - جناب کا سسرالی کا کام ~~[illegible]~~ ملکہ زبیدہ کو ایک آنکھ نہیں بھاتا - پورا ایک مہینہ ہونے ~~[illegible]~~ آیا - ایک پیسہ بھی گھر میں لانا نصیب ہوا؟

نزہت - جی ہاں جناب کا نان و نفقہ میرے ہی ذمے تو ہے نا -

ابو - ہو بھی تو کیا مضائقہ ہے - خیر چھوڑو ان باتوں کو چلو اب کھانا کھالیں -

نزہت - مگر کھاؤگے کیا میرا سر -

|| (دستک)

نزہت ابو - خلیفہ

ابو - میں کھڑکی میں سے بات کرتا ہوں (کھڑکی کیطرف جاتے ہوئے) - دروازہ مت کھولنا - وہ ہمیں اس حالت میں نہ دیکھنے پائیں

|| (دوبارہ دستک) (دور سے آواز)

ابو - کون ہے ~~[illegible]~~ -

عیسے - ~~کھولئے ہو دروازہ ورنہ ہم ہاتھیوں تھی ہا~~ دروازہ جلدی کھولو - (دور سے آواز)

~~ابو - آہ بیگم دروازہ کھول دو - یہ تو میری جان ہی لیکر رہیگا - میرا داڑھی~~

ابو - ~~زبیدہ ڈولی~~ - یہ مصیبت کہاں سے آگئی - ~~(دور سے آواز)~~

عیسے - دروازہ جلدی کھولو - خادمان خلیفہ انتظار نہیں کرسکتے - (دور سے آواز)

نزہت - خلیفہ - شاید کوئی اچھی خبر ہو - ~~[illegible]~~ (ذرا قریب آکر [illegible])

ابو ~~[illegible]~~ - بیگم - دروازہ کھول دو ~~(عیسی داخل ہوتا ہے)~~ (اُف اس کی [illegible])

|| (دروازہ کھولنے کی آواز) (جاتا ہوا صاحب)

نزہت - کھولتی ہوں

(عیسیٰ داخل ہوتا ہے اور آتے ہوئے کہتا ہے)

عیسیٰ - میں خلیفۃ المسلمین کا خادم ہوں - نادہندوں سے عدالتی ڈگریاں وصول کرنے آیا ہوں - تم پر بھی کچھ رقم واجب الادا ہے -

یہ دیکھو || (کاغذ کھولنے کی آواز)

ابو - ~~کیا مجھے اتنا قرض دینا ہے~~ ہیں اتنی لمبی فہرست ؟

عیسیٰ - سرخ جوتوں کے جوڑے چار عدد تیس دینار - عمامے تین عدد ڈیڑھ سو دینار

نزہت - تو یہ ہیں تمہاری فضول خرچیاں -

ابو - نہیں نہیں بیگم یہ تو ضروری اخراجات ہیں - بھلا دربار میں مسخرہ بن کر تھوڑا ہی جا سکتا ہوں - خلیفہ گھٹیا لباس کو پسند نہیں فرماتے -

عیسیٰ - کمربند چھ عدد ایک سو دس دینار - جڑاؤ خلال ایک عدد ایک سو ساٹھ دینار

~~نزہت - میں نے تو کبھی اس طرح روپیہ ضائع نہیں کیا -~~

~~عیسیٰ - مرمریں گلدان تین سو دینار - ریشمی قمیض جڑاؤ ایک سو پینتالیس~~

~~دینار~~

نزہت - کل رقم کتنی ہوئی -

عیسیٰ - ایک ہزار چھ سو انتیس دینار -

نزہت - یہ تو بڑی مشکل بنی - ہمارے پاس تو پھوٹی کوڑی بھی نہیں -

عیسیٰ - مجھے آپ سے ہمدردی ہے - لیکن اپنی عزت کا پاس ہے - تمام عمر کبھی اپنے فرض میں کوتاہی نہیں کی - یا روپیہ لیتا ہوں

ابو - یا

عیسیٰ - یا مقروض کی جان

ابو - توبہ توبہ بھلا یہ بھی کوئی بات ہے

عیسیٰ - اس لئے آپ رقم دیدیں تو عین نوازش ہوگی - میں دونوں چیزوں میں سے رقم لینا ہی بہتر سمجھتا ہوں -

الو- بہت خوب - آئیے تشریف رکھئے - غلام خدمت میں حاضر ہے - آپ تو ہمارے مہمان ہیں -

نزہت - کیا نان و نمک حاضر کر سکتی ہوں - آپ دور سے تشریف لا رہے ہیں بھوک لگ آئی ہوگی -

عیسیٰ - ہاں کیا تیار ہے -

نزہت - آپ تشریف رکھئے نا جو کچھ حاضر ہے پیش کرتی ہوں -

(بیٹھنے کی آواز)

عیسیٰ - اچھا فوراً آپکے کہنے سے بیٹھ جاتا ہوں ذرا جلدی کیجئے - تو اس رقم کے متعلق

نزہت - یہ کچھ شراب پیش کرتی ہوں -

عیسیٰ ~~خوب~~ (شراب انڈیلنے کا effect)

نزہت - ~~مجھ~~ مجھے اپنے جوتے دیدو میں اپنی ریش رکھ کر کچھ کھانا لے آؤں -

الو- میں ننگے پاؤں پھرنے سے تو رہا -

نزہت - بغیر سر کے رہنے سے بغیر جوتوں کے رہنا بہتر ہے -

عیسیٰ - شراب تو بڑی عمدہ ہے - کچھ اور بھی ہے کھانے کو ؟

نزہت - جی ہاں - آپ شوق فرما چکے ہوں تو حاضر کروں

عیسیٰ - جلدی کیجئے - ہاں تو اس رقم کے متعلق ؟

الو- کوئی سمجھوتا ہو سکتا ہے - میرا مطلب ہے اصل رقم سے کچھ کم یا ....

عیسیٰ - یہ تو بڑی مشکل ہے - مجھے اپنے فرض کا احساس ہے

نزہت - یہ لیجئے کھانا [7.9] (منہ میں کھانا کس قدر موجود ہے) کھاتے کھاتے -

عیسیٰ - مہربانی - (کھانے کے بیچ) کھانا کچھ ایسا برا نہیں - یہ عورت تمہارے مرنے کے بعد زیادہ عرصہ بیوہ نہیں رہیگی - ماشاءاللہ خوب لگتی ہے -

الو- ہم آپ سمجھوتے کی بات کر رہے تھے - حضور کا کیا خیال ہے - کچھ رقم میں آپکو آج دیدوں کچھ کل اور باقی ......

عیسیٰ - اس وقت تم مجھے کتنی رقم دے سکتے ہو ؟

الو- ہاں تو کل تک میں آپکو ......

عیسیٰ - ~~ابو~~ مجھے جناب سے رعایت برت کر خوشی ہوتی لیکن نہ جانے

کل تک حضور والا زندہ بھی رہیں یا نہ رہیں -

[7.4]

نزہت - کچھ مٹھائی حاضر ہے -

(اس وقت سے عیسیٰ پر رفتہ رفتہ نشہ طاری ہونے لگتا ہے)

عیسیٰ - مٹھائی (کھا کر) مٹھائی تو بڑی ہی عمدہ ہے - بھئی ابو تمہاری بیوی ~~[illegible]~~ تو بہت

ہی سلیقہ شعار ہے - مجھے بھی ایک ایسی ہی بیوی کی ضرورت ہے - اور

(شراب انڈیلنا) (ہنسنا)

پھر تمہاری موت تو بھی قریب ہے کیونکہ میں

نزہت - مجھے اپنا عمامہ دیدو کچھ اور لے آؤں -

ابو - تم تو مجھے جلد ہی لباس سے بے نیاز کردوگی -

نزہت - گھبراؤ نہیں وہ سو ما ہی جاتا ہے -

Music

(نشے میں چور)

عیسیٰ - تو میں کہہ رہا تھا (ہچکی) کہ تمہاری بیوی میں (ہچکی) وہ سب خصوصیات

(ہچکی) جو ایک اچھی بیوی میں ہونی چاہیں (ہچکی) یہ تم ~~سے~~ بھی کس طرح جدا ہو گئی

موجود ہیں (ہچکی)

زرق - برق -

مجھ میں اور تم میں فرق اتو ضرور محسوس کرلگی لیکن جلد ہی اپنے آپ کو میرے مذاق

کے مطابق ڈھال لیگی - (عیسیٰ خراٹے لینا شروع کرتا ہے)

خراٹے

(تھوڑا سا وقفہ جبکہ خراٹوں کی آواز اور تیز ہوجاتی ہے)

ابو - لو یہ تو سو گیا -

نزہت - کیا یاد کریگا - جلدی دیکھو اسکی جیبوں میں کیا ہے || یہ لو عمامہ 7.0 || میں

7.0

7.0

ابی اسکے جوتے اتارتی ہوں || یہ لو پٹکا -

(تھوڑا سا وقفہ جبکہ اسکے باقی ماندہ کپڑے اتارے جاتے ہیں)

(روپے گنے جاتے ہیں)

ابو - چلو کھانے کی قیمت تو وصول ہوگئی - (اسی عرصے میں بے حد خراٹے)

نزہت - وہ دیکھو بازار میں کسی سوداگر کا چھکڑا کھڑا ہے - ایسے اسی میں [7.0]

لدوادو -

7.0

ابو - اماں دیکھنا یہ آدمی بے ہوش ہوگیا ہے - ذرا مدد کرنا - اسے چھکڑے

میں لٹانا ہے

7.0

آدمی - کیا سچ مچ بیمار ہے

Taj Tahir Foundation

ابو- ہاں ذرا اسے اٹھانا میرے پاؤں میں جوتا نہیں -

(دو آدمی عیسیٰ کو اٹھا کر لے جاتے ہیں) (دو تین آدمیوں کی آواز، جو کھاری کی چیخ لگنے میں سنائی دیتی ہے)

نزہت- چلو بلا ٹلی - دفان ہوا -

ابو- اب تو جھگڑا جا بھی چکا ہوگا لیکن دیکھو اس بدمعاش کی پگڑی کیسی ٹھیک بیٹھی ہے -

پٹکا جوتے اور ~~[illegible]~~ بھی خوب ہیں -

نزہت- اب ہمارے پاس تیس دینار ہو گئے -

ابو- اب ہم چند نئے کپڑے بھی خرید سکتے ہیں -

نزہت- ہاں مگر تم نہیں - یہ پیسے میں نے وصول کئے ہیں -

ابو- لو ایک اور مصیبت - اگر وہ ظالم آکر رقم کا تقاضا کریگا تو میں کہاں سے دونگا -

نزہت- جاؤ قصہ لکھو - خلیفہ سے مانگو -

ابو- اب میں شعر نہیں کہہ سکتا - مجھے تو بھوک سے مرا سمجھو -

(سوچنے لگتی ہے)

نزہت- مر جاؤ گے ! کیا خوب سوجھی ہے -

ابو- خوب ؟

نزہت- میں سمجھ گئی ~~ہاں ملکہ زبیدہ~~ -

ابو- کیا سمجھ گئیں ~~آخر تمہارا مطلب کیا ہے~~ ؟

(نزہت- ملکہ زبیدہ
ابو- آخر تمہارا مطلب کیا ہے)

نزہت- ~~[illegible]~~ ملکہ ~~بیوہ~~ دکھیاری کو کبھی مصیبت میں نہ دیکھ سکے گی - ابو خوب سوجھی ہے -

ابو- لیکن میں مرا کہاں ہوں ~~[illegible] بیوہ کب ہوئی~~ -

نزہت- سنو - تم مر جاؤ - میں تمہارے کفن دفن کیلئے مانگنے نکلتی ہوں / اور دیکھو اللہ قسم کیسے لاکر دیتی ہوں

Quick music

ابو- لیکن میں تو کہتا ہوں کہ میں ابھی نہیں مرا اور نہ ہی فی الحال میرا مرنے کا کوئی ارادہ ہے -

نزہت- پاگل نہ بنو - تمہیں سچ مچ تھوڑا ہی مرنا ہے -

ابو- تو پھر میں زندہ ہو جاؤنگا نا - دیکھو تمہارا ذمہ ہے

نزہت- ہاں ہاں - بالکل -

ابو- یہ تو بڑی اچھی بات ہے - لیکن یہ بہتر نہ ہو کہ تم مر جاؤ اور میں تمہارے

کفن دفن کیلئے مانگنے جاؤں -

نزہت - میں تو نہیں مرتی -

ابو - تو میں بھی نہیں مرتا - (صاحب بس) صاف بات -

نزہت - مجھے مردہ کہلانا پسند نہیں -

ابو - تو مجھے کونسا پسند ہے - یہ تو کوئی بات ہے یا دونوں مریں یا کوئی بھی نہیں -

نزہت - اچھا ہم دونوں مرجائینگے - تم خلیفہ سے مانگنا میں ملکہ سے

ابو - اچھا اب تم مرجاؤ - میں خلیفہ کے پاس جاتا ہوں -

نزہت - تو لو میں مرگئی -

ابو - الوداع مری پیاری بیوی الوداع -

[ابو بعد نزہت کی ہنسنے کی آواز]

نزہت - دیکھو تو کبھی دیر میں زندہ ہو جاؤنگی اور پھر ملکہ کے پاس جاؤنگی - دیکھیں کون پیسے زیادہ لاتا ہے تم یا میں

ابو - تمہاری قسم نزہت میں تم سے زیادہ لاؤنگا -

نزہت - اچھا الوداع

ابو - الوداع مری پیاری بیوی الوداع - [F.O.]

Taj Tahir Foundation

After Music

طبل کی گونج ↔

منظر دوئم (خلیفہ ہارون رشید کا دربار)

Music

نقیب ۱ - نگاہ بر قدم - نگاہ بر قدم - نظر روبرو - باادب ہوشیار - باادب ہوشیار - شہِ ذی جاہ - ستارہ سپاہ - کسریٰ پناہ - ظلِ سبحانی - فضلِ ربانی - امیر المومنین - خلیفۃ المسلمین - ~~نائب رسول~~ - خلیفہ ہارون رشید تشریف لاتے ہیں - نگاہ بر قدم - نگاہ بر قدم -

(~~گھوڑے کھٹ~~ کی آواز اور خلیفہ کی آمد) قدموں کی آواز ↔ Music Entry / stands

نقیب ۲ - اقبال قدم بوس - فتح و نصرت غاشیہ بردار - دشمن برباد - غلام آباد - کوکبِ اقبال درخشندہ باد - سلطنت قائم و دائم -

نقیب ۳ - جہاں پناہ ایک فریادی در دولت پر حاضر ہے -

خلیفہ - آنے دو -

وقفہ ↔

ابو - اے سحاب بار ~~ابر~~ کرم | دریائے جود و سخا | یہ مصیبت زدہ اس دربار میں حاضر ہوا ہے | زینت خانہ لٹ گئی | رفیقۂ حیات داغِ مفارقت دے گئی - افلاس نے گھیر رکھا ہے | نانِ شبینہ کو محتاج ہوں | اسکی لاش بے کفن بے کسی کی حالت میں پڑی ہے | اس دریائے بذل و عطا سے سیراب ہونے آیا ہوں -

Soft music at a distance with pauses

خلیفہ - کیا کرتے ہو تم -

ابو - غلام تخیلات کو الفاظ کا جامہ پہناتا ہے اور حضور کے مقدس ہونٹوں پر بھی تبسم لانے کا شرف حاصل کر چکا ہے -

خلیفہ - اچھا تم شاعر ہو - مابدولت کو کچھ یاد آ رہا ہے ہو - ہاں تو تم ایک نوحہ لکھو - ایک مرثیہ تیار کرو - سرِ راہ کھڑے ہو کر سناؤ -

Taj Tahir Foundation

ابو- جہاں پناہ کو اپنا دکھ سنا دیا تو کل عالم کو سنا دیا ~

سر مرا بجز ایں در حوالہ گاہے نیست
جز آستانے توام در جہاں پناہے نیست

رحم و کرم کا طلبگار ہوں -

خلیفہ- جعفر اسے کچھ دیدو -

ابو - جہاں پناہ کا کوکبِ شاہ اقبال یا روشن -

Music

Taj Tahir Foundation

Music
Ravi
music [Fro?]

راوی :- (ملکہ زبیدہ کا محل) منظر سوئم

آصفہ۔ ملکۂ عالم یہ زیورات ملکۂ سرکار کو خوب سجے ہیں۔ سورج کی کرنیں الماس کے سامنے ماند پڑ گئیں ہیں۔

پہلا سوداگر۔ غلامان غلام نذر شاہی کیلئے جواہر شہوار لایا ہے

دوسرا سوداگر۔ ملکہ عالم یہ نیلم کا ہار ملاحظہ ہو۔ حضور کے گلوئے مرمریں میں ایسا معلوم ہوگا جیسے کنول کے گرد گل نیلوفر۔

تیسرا سوداگر۔ ملکہ حسن یہ ہیرے کے گوشوارے ملاحظہ ہوں۔ حضور کے بلوریں کانوں میں ایسے معلوم ہونگے جیسے برگ یاسمین پر قطرہ ہائے شبنم۔

آصفہ۔ ملکۂ عالم میری آنکھوں میں اتنا حسن دیکھنے کی تاب نہیں۔

زبیدہ۔ سچ ہے آصفہ یہ زیورات مجھے خوب سجتے ہیں۔

آصفہ۔ کیا تو یہ زیورات حضور نے پسند فرما لئے؟

زبیدہ۔ ہاں آصفہ اچھے ہیں۔ انکی قیمت دریافت کرو۔

آصفہ۔ انکی کیا قیمت ہے۔

پہلا سوداگر۔ اس دربار میں ہم قیمت لینے حاضر نہیں ہوئے سرکار۔ انعام کے خواہاں ہیں۔ ملکہ عالم کو یہ حقیر تحفے پسند آ گئے ہماری قیمت وصول ہوگئی۔

آصفہ۔ قیمت بتا دی جائے تو مناسب ہے۔

پہلا سوداگر۔ تعمیل ارشاد لازمی ہے۔ یہ کنگن ایک ہزار دینار کے (ہلکی آواز میں) پچاس تمہارے۔

دوسرا سوداگر۔ ہار پندرہ سو دینار کا (ہلکی آواز میں) سو تمہارے۔

تیسرا سوداگر۔ آویزے دس ہزار دینار کے (ہلکی آواز میں) ایک ہزار تمہارے

Taj Tahir Foundation

آصف / خادم - ملکہ عالم - ایک دکھیاری باریابی کی طلب گار ہے -

زبیدہ - کون ہے آنے دو -

(music ⟷)

نزہت - رحم - اے ابرِ کرم رحم - سخت مصیبت آن پڑی ہے - میرا سہاگ
اجڑ گیا - میری زندگی کی روشنی گل ہوگئی - اِس دامن کا سہارا
چاہتی ہوں -

زبیدہ - ~~[illegible]~~ تمہارا مطلب کیا ہے؟

نزہت - حضور میرا شوہر مر گیا - میں بھکارن ہوگئی - کوڑی کوڑی کو محتاج ہوں -
اِس در کے سوا کوئی آسرا نہیں - میں گلیوں میں بھوک سے سسک
سسک کر دم دیدونگی مگر یہ برداشت نہ کرونگی کہ انکی
مناسب تجہیز و تکفین نہ ہو -

زبیدہ - وفا شعار بیوی اسے کہتے ہیں - یہ لو چالیس دینار اور ایک شال -

نزہت - خداوند عالم ملکہ کے جاہ و اقبال میں ترقی دے - خزانے بھر رہیں -
حاجت مند اِس دروازے سے دعائیں دیتے جائیں -

(⟷)

(طبل کی آواز - خلیفہ کی آمد)

آصف - ظلِ سبحانی تشریف لاتے ہیں
زبیدہ - جہاں پناہ خوب موقعے پر تشریف لائے - دور دراز سے یہ ہندی سوداگر
کچھ جواہرات لائے ہیں - حضور ملاحظہ فرمائیں -

خلیفہ - اچھے ہیں زبیدہ تم پر زیب دے رہے ہیں - مابدولت کو پسند ہیں -

پہلا سوداگر - جہاں پناہ - حضور کے قدموں میں ایک غلام بھی لیکر حاضر ہوئے
ہیں - اجازت ہو تو پیش کیا جائے -

خلیفہ - ہاں - حاضر کرو -

Soft music ⟷

(سوداگر بے ہوش عیسیٰ کو اٹھائے ہوئے لاتے ہیں اور خلیفہ کے سامنے ڈال دیتے ہیں)

خلیفہ۔ کون عیسیٰ؟ ہمارا اہلکار۔ تم لوگ اسے کہاں سے لائے ہو۔

پہلا سوداگر۔ عرض یہ ہے حضور۔

خلیفہ۔ بولو بولو۔

~~دوسرا~~ تیسرا سوداگر۔ عرض یہ ہے۔ اس۔ اس

خلیفہ۔ جلدی بولو کیوں نہیں بولتے

تیسرا سوداگر۔ جہاں پناہ سچ تو یہ ہے کہ ہم نے اسے کہیں پڑا ہوا پایا ہے۔

خلیفہ۔ جھوٹ بولتے ہو۔ یہ ہمارا اہلکار عیسیٰ ہے۔ تم نے اسے بیہوش کیا اور اب اسے بیچنے آئے ہو۔ غلامو۔ ان بدمعاشوں کو حراست میں لے لو اور عیسیٰ کو شاہی چشمے میں خوب غوطے دو۔ جب ہوش میں آجائے تو حاضر کرو۔

ملکہ۔ دنیا کیسی دغاباز ہے۔

خلیفہ۔ بانو۔ ابھی ہمارے دربار میں ابوشاع آیا تھا۔ بیچارے کی بیوی گزر گئی۔

زبیدہ۔ حضور کیا فرما رہے ہیں۔ نزہت تو ابھی میرے پاس سے گئی ہے۔ اسکے خاوند ابو کا انتقال ہو گیا ہے۔

خلیفہ۔ نہیں بیگم۔ ابو کی بیوی مری ہے۔ تمہیں غلط فہمی ہوئی۔

ملکہ۔ میں نزہت کو اچھی طرح پہچانتی ہوں۔ حضور کی نگاہ نے خطا کی۔

خلیفہ۔ بیگم تم کیا کہہ رہی ہو۔ ابو تو خود ہمارے پاس آیا تھا۔ ہم نے اسے نزہت کی تجہیز و تکفین کیلئے رقم عطا کی۔

Taj Tahir Foundation

ملکہ۔ میں صرف اتنا عرض کر سکتی ہوں کہ میں شرط لگانے کو تیار ہوں۔

خلیفہ۔ منظور

ملکہ۔ اگر شرط ہار چکی ہے تو میں کبھی آپ سے ~~کسی بات میں~~ کہیں اختلاف نہیں کرونگی۔

خلیفہ۔ اگر ابو مر چکا ہے تو مابدولت شب چراغ کی انگشتری ہمیں عطا فرمائینگے۔ جعفر۔ جاؤ تصدیق کر کے آؤ۔

ملکہ۔ آصفہ تم بھی جاؤ اور معلوم کرو۔

(Soft Oriental music)

ملکہ۔ آصفہ کو گئے ہوئے بہت دیر ہو گئی۔ اگر منظور خاطر ہو تو حضور بھی ادھر تشریف لے چلیں۔ اور میں بھی ہمراہ چلوں۔ ظل سبحانی اپنی رعایا کا حال دیکھنے روزانہ تشریف لے جاتے ہیں۔ اگر ایک مرتبہ میں بھی ہم کابی کا شرف حاصل کر سکوں تو اسے باعث فخر سمجھونگی۔

خلیفہ۔ تمہارا یہ جذبہ قابل ستائش ہے۔ آؤ چلیں۔

Music

منظر چہارم - (ابو کا مکان)

سکّے کی جھنکار

ایک - دو - تین - چار - پانچ

نزہت - ہاں، چار سو یا پانچ دینار - ملکہ کے دئیے ہوئے کپڑے کی قیمت کوئی بڑی نہیں -

ہاں ابو کو کیا کہنا چاہیے - بیس، پچیس، تیس - نہیں پچیس ٹھیک ہے - باقی چھپا دونگی -

بس یہ ٹھیک ہے کھانا دیکھکر اسے سب کچھ بھول جائیگا - وہ آگیا - ہیں - وہ

تو گٹھڑیاں لئے آرہا ہے -

(دھم سے گٹھڑیاں گرانے کی آواز)

ابو - لو یہ رہا تمہارا کفن -

سہمی

نزہت - کیسی بدفال زبان سے نکالتے ہو - تمہارا تو یہی جی چاہتا ہے کہ میں مرجاؤں -

ابو - ہنسی ہنسی - یہ تو مذاق تھا - دیکھو کتنے عمدہ تکیے ہیں - تمہیں کونسا پسند ہے

سرخ یا سبز؟

نزہت - بڑی جانے بلا - اس دوسری گٹھڑی میں کیا ہے؟

ابو - کچھ نہیں -

نزہت - ذرا دیکھوں تو سہی -

ابو - بہت اچھا کھانے کے بعد دیکھ لینا -

نزہت - نہیں میں تو ابھی دیکھونگی

ابو - یہ تو تو کپڑے ہیں

نزہت - میرے لئے

ابو - نہیں میرے لئے

نزہت - تم جیسا خودغرض انسان شاید ہی کوئی ہوگا -

ابو - لو اب مجھے کھانا دو - تمہارے ماتم کے بعد ~~[illegible]~~ سخت بھوک لگ آئی ہے -

وقفہ اور برتن کی جھنکار

نزہت - آؤ پھر کھانا کھالیں (برتن کی جھنکار) تم کتنے دینار لائے ہو؟

ابو - مجھے معلوم نہیں - میں نے ابھی گنے نہیں -

نزہت - لو میں گن دوں

ابو - نہیں پہلے کھانا کھالیں -

[illegible]

نزہت - مجھے تو کچھ نہیں ملا

ابو - سچ مچ؟

نزہت - ایک معمولی سا کپڑا ملا تھا جسے میں نے بیچ دیا

ابو - واقعی - اچھا پہلے کھانا کھا لو -

نزہت - مرد کو کھانے کے سوا اور کچھ نہیں سوجھتا -

[دستک ~~ڈھول کی آواز~~]

نزہت - یہ کیا؟

ابو - نزہت جلدی کرو - خلیفہ کا وزیر ادھر آ رہا ہے - اب تم مردہ بن جاؤ -

نزہت - وزیر ~~آ رہا تھا~~؟ اس نے تمہیں کہتے سنا تھا کہ میں مر گئی؟

ابو - میرا خیال ہے کہ خلیفہ نے اسے تمہارے جنازے میں شریک ہونے کیلئے بھیجا ہے لو اب دراز ہو جاؤ -

[بلند دستک کی آواز]

جعفر - ~~دروازہ کھولو~~ - خلیفہ کا وزیر شاہ ~~آ رہا ہے~~ کیلئے دروازہ کھولو -

[ابو ہچکیاں لینی شروع کر دیتا ہے] Music

جعفر - ابو! کیا تم مردہ ہو؟

ابو - مردوں سے بدتر حضور

جعفر - کیا تمہاری بیوی مردہ ہے؟ Music

ابو - افسوس حضور وہ پڑی ہے -

جعفر - تم جھوٹ تو نہیں بول رہے -

ابو - نہیں حضور - کاش یہ جھوٹ ہی ہوتا -

جعفر - کیا میں اسکا چہرہ دیکھ سکتا ہوں -

ابو - حضور اسکا چہرہ نہ دیکھئے وہ بے نقاب ہے - آپکو دیکھنے سے اسے شرم آ جائیگی خواہ وہ مر ہی چکی ہو -

جعفر - ذلیل انسان - مجھے تیری بیوی دیکھنے کی کوئی خواہش نہیں - میرے لئے بس اتنا کافی ہے کہ تو زندہ ہے اور وہ مردہ - خیر باد -

ابو - شکر ہے - جلد گیا - اب تو کھانا کھالیں -

[ایک اور زور کی دستک]

ابو - لو ایک اور مصیبت آئی -

نزہت - ابو جلدی کرو - جلدی مردہ بنو - ملکہ کی خادمہ کھڑی ہے -

[ہچکیاں لینے لگتی ہے]

آصفہ - یہ تمہارے خاوند کی لاش ہے؟

نزہت - ہائے -

آصفہ - ملکہ نے تمہیں ایک قیمتی چادر دی تھی وہ کیا ہوئی؟

نزہت - فاتحہ کیلئے مجھے اسے بیچنا پڑا - وہ دیکھو تخت پر کھانا چنا ہے - ہائے افسوس -

آصفہ - میں اسکا منہ دیکھنا چاہتی ہوں -

نزہت - خدارا اسے مت دیکھنا - موت سے تھوڑی دیر پہلے اس نے قسم کھائی تھی کہ وہ کبھی کسی غیر عورت کیطرف نہ دیکھے گا - مرنے والے کو اپنی قسم کا بڑا پاس تھا -

آصفہ - کیسی بیہودہ قسم ہے - مگر تھا تو وہ شاعر ہی نا - خبط الحواس - جنونی - اچھا خیر باد -

ابو - خدا کا شکر ہے یہ بلا بھی ٹلی - آؤ جلدی سے کھانا کھالیں پھر کوئی آفت نہ آجائے -

طبل کی آواز تین مرتبہ

[~~گھنٹیوں کی آواز~~]

طبل

الو۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

نزہت۔ ~~خلیفہ~~ ہیں یہ کیا۔

الو۔ خلیفہ

نزہت۔ ملکہ

آواز۔ امیرالمومنین۔ خلیفۃ المسلمین۔ خلیفہ ہارون رشید اور ملکہ زبیدہ
تشریف لاتے ہیں۔

الو۔ ہیں یہ کیا بات۔ ملکہ اور خلیفہ دونوں ادھر آ رہے ہیں۔

نزہت۔ ~~[illegible]~~ یہاں آ رہے ہیں۔ تو تم مردہ بن جاؤ۔ میں نے ملکہ سے کہا تھا کہ تم
مر گئے ہو۔

الو۔ ہیں۔ ہمیں مردہ بننا چاہئے۔ میں نے خلیفہ سے کہا تھا کہ تم مر گئی ہو۔

نزہت۔ بزدل کہیں کے۔ ہمیں مردہ بننا پڑیگا۔

الو۔ ہیں۔ ہم دونوں کو مردہ بننا چاہئے۔ مگر انہیں علم کیسے ہوگا کہ ہم مردہ ہیں۔
میں سمجھا۔ میں کاغذ پر لکھ دیتا ہوں۔ "ہم۔ دونوں۔ بالکل۔ مردہ۔ ہیں"

نزہت۔ لو اب لیٹ جاؤ۔ میں بھی دراز ہو جاتی ہوں۔ اب کچھ بھی ہو تم چپکے پڑے رہنا۔

جعفر ~~[illegible]~~۔ خلیفہ کیلئے دروازہ کھولو۔

الو۔ میں خلیفہ کو انتظار میں نہیں رکھ سکتا۔

نزہت۔ بیوقوف تم تو مر چکے ہو۔

الو۔ ہاں یاد آیا میں مر چکا ہوں۔

[خلیفہ کے اہلکار گھر کا دروازہ توڑتے ہیں۔ کھٹ کھٹ کی آواز]

خلیفہ۔ کیا یہ ہے اسکا گھر؟

جعفر۔ جہاں پناہ یہی اسکا گھر ہے۔

خلیفہ۔ یہ کیا لکھا ہے؟ "ہم دونوں بالکل مردہ ہیں"

آصفہ۔ حضور۔ یہ دونوں بالکل مردہ ہیں۔ ابو یقیناً پہلے مرا ہوگا۔ کیونکہ نزہت کو میں نے اپنی آنکھوں زندہ ~~دیکھا ہے~~ دیکھ کر گئی تھی۔

زبیدہ۔ دونوں مردہ ہیں۔ کتنی افسوسناک بات ہے۔ نزہت بے چاری ابھی ابھی مری ہوگی غم کے مارے۔

خلیفہ۔ نہیں یہ پہلے مری ہوگی اور ابو بعد میں غم سے چل بسا ہوگا۔

جعفر۔ جہاں پناہ ٹھیک فرماتے ہیں۔ جب میں یہاں آیا تو ابو زندہ تھا۔

خلیفہ۔ آصفہ! کیا تم نے ابو کو مردہ دیکھا تھا؟

آصفہ۔ نہیں ٹھیک طرح سے نہیں میرے آقا۔

زبیدہ۔ جعفر! تم نے نزہت کو مردہ دیکھا تھا۔

جعفر۔ نہیں قریب سے نہیں ملکہ عالم۔

خلیفہ۔ عجب تماشہ ہے۔

جعفر۔ ان دونوں میں سے کسی کو مرے ہوئے دیر نہیں ہوئی حضور۔ دونوں ابھی گرم ہیں۔

[باہر شور سنائی دیتا ہے]

عیسیٰ۔ میں اپنا انتقام لے کر رہوں گا۔

خلیفہ۔ یہ کیسا شور ہے

غلام۔ جہاں پناہ یہ کوئی بازاری آدمی ہے جو مساگو کے مالک سے بدلہ لینا چاہتا ہے۔

Taj Tahir Foundation

خلیفہ - تم وہی اہلکار ہو جو ہمارے سامنے نشے میں چور لائے گئے تھے -

عیسیٰ - اے امیر المومنین اس شخص کو اپنی بدمعاشی کا خمیازہ بھگتنا پڑیگا - میں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دونگا -

خلیفہ - زبان بند کرو ورنہ تم ہی قتل کر دئے جاؤ گے -

عیسیٰ - جہاں پناہ رحم - اس نے میری وہ ہتک کی ہے کہ میں برداشت نہیں کرسکتا - اس نے مجھے سوداگروں کے ہاتھ ڈالدیا - مجھے حضور کے سامنے ذلیل و رسوا کیا - حضور کے خدام نے مجھے ٹھنڈے پانی میں غوطے دئے اور یہ سب کچھ اسی مکار انسان کی وجہ سے ہوا -

ابو - یہ جھوٹ بولتا ہے -

نزہت - چپ کرو - تم مرے ہوئے ہو -

خلیفہ - تمہیں اپنی توہین پر زیادہ افسوس نہیں کرنا چاہئے - ابو فوت ہو چکا ہے -

عیسیٰ - خدا نے میری بیعزتی کا انتقام لے لیا -

خلیفہ - تمہارا انتقام خوب پورا ہوا - یہ دونوں مر چکے ہیں - اب انکی دفنانا ہے

عیسیٰ - دفنانے کی بجائے انکی چیلوں اور کوّوں کے حوالے کر دیجئے -

خلیفہ - نہیں نہیں - انہیں با عزت دفنایا جائیگا - جعفر قبریں تیار کرواؤ -

ابو - اے مومنوں کے والی! زندہ آدمی کو دفنانا اچھا نہیں - میں نہیں میری بیوی مری ہے -

نزہت - بدبخت تو چاہتا ہے کہ میں زندہ دفن کر دی جاؤں -

Taj Tahir Foundation

زبیدہ - مرے آقا ابھی تک آپ نے یہ فیصلہ نہیں کیا کہ ابو پہلے مرا تھا کہ نزہت -

خلیفہ - جو یہ مسئلہ حل کریگا ہم اسے انعام دینگے -

جعفر - جہاں پناہ ! اس انعام کا حقدار میں ہوں - کیونکہ میں نے ابو کو زندہ اور نزہت کو مردہ پایا تھا -

آصفہ - نہیں جہاں پناہ ! انعام کی حقدار میں ہوں کیونکہ میں نے نزہت کو زندہ اور ابو کو مردہ دیکھا تھا -

ابو - جہاں پناہ - انعام کا حقدار میں ہوں - پہلے میں مرا تھا بعد میں مری بیوی -

نزہت - جھوٹا پاجی کہیں کا - جہاں پناہ پہلے میں مری تھی بعد میں یہ -

ابو - یا امیرالمومنین - جان کی امان پائیں تو حقیقت حال عرض کریں -

خلیفہ - اجازت ہے -

نزہت - جہاں پناہ - افلاس اور فاقہ کشی نے ہمیں ایسا کرنے پر مجبور کیا -

خلیفہ - ہم نے تمہارا قصور معاف کیا - لیکن جو سلوک تم نے ہمارے اہلکار عیسیٰ کے ساتھ کیا اسکے متعلق کیا کہتے ہو -

ابو - ~~یا امیرالمومنین~~ ظل سبحانی - میں جھوٹ تو نہیں بولتا لیکن کبھی کبھی حقیقت سے گریز ضرور کر جاتا ہوں - میں ایک مفلس انسان ہوں - اور یہ مری بیوی یہ بھی ایک غریب عورت ہے - ہمارے پاس کوئی کام کرنے کو نہ تھا اور کبھی کبھی ہم ایسی چیزیں خرید لیتے جن کی قیمت ادا نہ کر سکتے - سو یہ کمینہ آیا اور رقم کا تقاضہ کرنے لگا اور مری جان لینے کی دھمکی دی - یہ اس قدر غضبناک ہوتا گیا کہ خدا نے اس پر اپنا قہر نازل کیا اور یہ بیہوش ہو گیا - ہم حیران و پریشان ہو گئے - ہم نے اسے از راہ ہمدردی

Taj Tahir Foundation